© rasailojaraid.com

فرمایا کہ نہیں ہمارا منزل مقصود ایک ہے اور ہم اسلامی نظام کے سلسلہ میں جمعیۃ العلماءِ اسلام اور علماء کے ساتھ رہیں گے مگر بوجوہ ہمیں ایسا کرنا پڑا آپ نے دارالعلوم کے بارہ میں نہایت اچھے تاثرات ظاہر کئے۔ اصغر خان صاحب معرفقاء دفتر اہتمام میں حضرت شیخ الحدیث صاحب کے ساتھ کچھ دیر رہے آپ دارالعلوم کے حالات علمی اور اسلامی امور اور سارے عالم اسلام کے لئے ایک رویت سے عید وغیرہ پر حضرت سے گفتگو کرتے رہے حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے بارہ میں آپ نے فرمایا کہ آپ ایک عہد ساز شخصیت اور تاریخ ہیں ہم ہمیشہ آپ کی رہنمائی کے محتاج رہیں گے مولانا سمیع الحق نے مؤتمر المصنفین کے مطبوعات کا سیٹ بھی آپ کو پیش کیا ائیر مارشل نے اپنے تحریری تاثرات بھی قلمبند کئے۔

—— دارالعلوم کی شایان شان لائبریری کی تعمیر آغاز ہوا۔ جسکی دارالعلوم کو بے حد ضرورت ہے۔ اس پر دو لاکھ کے مصارف کا تخمینہ ہے اور بڑے ہال کے علاوہ وسیع گیلریوں دارالمطالعہ، استقبالیہ کمرہ اور دارالتصنیف والتحقیق پر مشتمل ہوگا دارالعلوم کے مغربی زمین کی حد بندی کا کام بھی شروع کردیا گیا ہے۔

۲۷ر دسمبر ۸۰ء شعبہ تعلیم القرآن دارالعلوم (مڈل سکول) کے دیرینہ استاذ ماسٹر مولوی غلام محمد صاحب کا انتقال ہوگیا۔ نماز حضرت شیخ الحدیث صاحب نے پڑھائی۔

۳۰ر دسمبر ۸۰ء دارالعلوم کے سابق مدرس مولانا محمد فیاض صاحب فاضل دیوبند کا پشاور میں انتقال ہوگیا دارالعلوم سے جنازہ میں مولانا سمیع الحق، مولانا سلطان محمود ناظم دفتر اہتمام مولانا انوار الحق اور دیگر کئی لوگوں نے شرکت کی۔ جنازہ اٹھنے سے قبل حاضرین کی اصرار پر مولانا سمیع الحق صاحب نے علماء کی رحلت اور مولانا کی وفات پر تقریر کی مرحوم دارالعلوم کے مولانا شیر علی شاہ صاحب حال جامعہ اسلامیہ مدینہ طیبہ کے بہنوئی بھی تھے۔ مرحوم نے چھوٹے اور معصوم بچے چھوڑے۔

—— صفر کے پہلے ہفتہ میں دارالعلوم کے سہ ماہی امتحانات شروع ہوئے جو ایک ہفتہ تک جاری رہے۔ تحریری اور تقریری امتحانات کا سارا کام اساتذہ دارالعلوم کے نگرانی میں ہوا۔

حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے ضعف بصارت اور بیماری کے باوجود ترمذی شریف کا درس کتاب الحج سے شروع فرمایا مگر درس پندرہ دن کے بعد علالت بڑھ جانے سے درس دینے کا سلسلہ پھر رک گیا۔ تمام حضرات سے شفاء کاملہ کی دعا کی اپیل کی ہے۔

۱۰ر جنوری ۸۱ء حضرت شیخ الحدیث مدظلہ مدت سے امراض کے علاوہ بینائی کے عارضہ میں مبتلا ہیں جو دن بدن کم ہوتی جارہی ہے۔ آپ کو اپنے امراض قلب سے زیادہ ہر وقت درس حدیث کے ناغہ ہونے کا فکر رہتا ہے

© rasailojaraid.com